185



آیات نمبر 20 تا 23 میں کفار کا مطالبہ کہ ان پر بھی کوئی نشانی اتاری جائے۔ غیب کا علم تو بس اللہ ہی
کے پاس ہے۔ یہ کفار جب کسی مشکل میں گرفتار ہوتے ہیں تو خالص اللہ ہی کو پکارتے ہیں لیکن جب
اللہ انہیں اس مشکل سے نجات دے دیتا ہے تو سرکشی کرنے لگتے ہیں

وَ یَقُوۡلُوۡنَ لَوۡ لَاۤ اُنۡزِلَ عَلَیۡہِ اٰیَۃٌ مِّنۡ رَّبِّہٖ ۚ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس نبی پر
اس کے رب کی طرف سے کوئی معجزہ کیوں نہیں نازل کیا گیا فَقُلۡ اِنَّمَا الۡغَیۡبُ
لِلّٰہِ فَانۡتَظِرُوۡا ۚ اِنِّیۡ مَعَکُمۡ مِّنَ الۡمُنۡتَظِرِیۡنَ آپ فرمادیجئے کہ غیب کی خبر تو
بس اللہ ہی کے پاس ہے سو تم بھی انتظار کرو اور میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کر رہا
ہوں ﴿۲۰﴾ رکوع [۲] وَ اِذَاۤ اَذَقۡنَا النَّاسَ رَحۡمَۃً مِّنۡۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ مَسَّتۡہُمۡ
اِذَا لَہُمۡ مَّکۡرٌ فِیۡۤ اٰیَاتِنَا ؕ اور جب ہم لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچنے کے بعد اپنی
رحمت سے آسائش کا مزا چکھاتے ہیں تو ہمارے احسان کو بھول کر فوراً ہماری آیات کی
تکذیب شروع کر دیتے ہیں قُلِ اللّٰہُ اَسۡرَعُ مَکۡرًا ؕ اِنَّ رُسُلَنَا یَکۡتُبُوۡنَ مَا
تَمۡکُرُوۡنَ آپ فرمادیجئے کہ اللہ اپنی تدبیروں میں کہیں زیادہ تیز ہے یقیناً ہمارے
بھیجے ہوئے فرشتے تمہارے سب مکر و فریب کو لکھ رہے ہیں ﴿۲۱﴾ ہُوَ الَّذِیۡ
یُسَیِّرُکُمۡ فِی الۡبَرِّ وَ الۡبَحۡرِ ؕ حَتّٰۤی اِذَا کُنۡتُمۡ فِی الۡفُلۡکِ ۚ وہ اللہ ہی ہے
جو خشکی اور سمندر میں تمہارا سفر ممکن بناتا ہے، یہاں تک کہ جب تم کبھی کشتی میں
سوار ہوتے ہو وَ جَرَیۡنَ بِہِمۡ بِرِیۡحٍ طَیِّبَۃٍ وَّ فَرِحُوۡا بِہَا جَآءَتۡہَا رِیۡحٌ
عَاصِفٌ وَّ جَآءَہُمُ الۡمَوۡجُ مِنۡ کُلِّ مَکَانٍ وَّ ظَنُّوۡۤا اَنَّہُمۡ اُحِیۡطَ بِہِمۡ ۙ

دَعَوُا اللّٰهَ مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ الدِّيۡنَ ۚ اور کشتی کے باد موافق کے ذریعے چلنے سے
لوگ خوش ہوتے ہیں تو یکایک مخالف ہوا کا ایک تیز جھونکا آجاتا ہے اور ہر طرف سے
ان پر موجیں اٹھنے لگتی ہیں اور انہیں یقین ہو جاتا ہے کہ وہ ہر طرف سے گھر چکے ہیں
تو اس وقت خالصتاً اللہ ہی کی عبادت کر کے اس سے دعا مانگتے ہیں لَئِنۡ اَنۡجَيۡتَنَا
مِنۡ هٰذِهٖ لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيۡنَ کہ اے اللہ! اگر تو ہمیں اس مصیبت سے
بچالے تو ہم ضرور تیرے شکر گزار بندے بن جائیں گے ﴿۲۲﴾ فَلَمَّاۤ اَنۡجٰٮهُمۡ اِذَا
هُمۡ يَبۡغُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ بِغَيۡرِ الۡحَـقِّ ؕ پھر جب اللہ انہیں اس طوفان سے
نجات دے دیتا ہے تو فوراً ہی زمین میں ناحق سرکشی کرنے لگتے ہیں يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ
اِنَّمَا بَغۡيُكُمۡ عَلٰٓى اَنۡفُسِكُمۡ ۙ مَّتَاعَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۖ ثُمَّ اِلَيۡنَا
مَرۡجِعُكُمۡ فَنُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ اے لوگو! تمہاری اس سرکشی کا
وبال صرف تم ہی پر پڑنے والا ہے، چند دن اس دنیا کی زندگی کا فائدہ اٹھالو، پھر
آخر تمہیں ہماری ہی طرف لوٹ کر واپس آنا ہے، پھر جو اعمال تم دنیا میں کرتے رہے
ہو، ہم تمہارے سامنے رکھ دیں گے ﴿۲۳﴾

[# 185]

In verses 20 to 23, The disbelievers demand that a sign be also sent down upon them. The knowledge of the unseen is only with Allah. These disbelievers, when they are caught in a difficult situation, call upon Allah sincerely, but when Allah delivers them from that difficulty, they become arrogant.

وَيَقُوۡلُوۡنَ لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡهِ اٰيَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖۚ

They (unbelievers) say: Why has his Lord not given him some miracles to (support his claim of being His Messenger)?

فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ
الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝۲۰ رکوع [۲]

[O Muhhamad!] Say: (The knowledge) of the unseen certainly belongs to Allah. Wait, and I too shall be waiting with you.

وَ اِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا
لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ؕ

And when We grant relief, by Our mercy, to people after they have suffered adversity, they immediately forget Our favors and begin to deny Our signs.

قُلِ اللّٰهُ اَسۡرَعُ مَكۡرًا ؕ اِنَّ رُسُلَنَا يَكۡتُبُوۡنَ مَا تَمۡكُرُوۡنَ ﴿۲۱﴾

Say: Allah is certainly swifter in implementing His plan. Indeed, our messenger [angels] are recording all your deceit [and evil plots].

هُوَ الَّذِىۡ يُسَيِّرُكُمۡ فِى الۡبَرِّ وَ الۡبَحۡرِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا كُنۡتُمۡ فِى الۡفُلۡكِ ۚ

He is the one, who enables your journey through land and sea. [So much so that] when you are on ships, sailing in them.

وَ جَرَيۡنَ بِهِمۡ بِرِيۡحٍ طَيِّبَةٍ وَّ فَرِحُوۡا بِهَا جَآءَتۡهَا رِيۡحٌ
عَاصِفٌ وَّ جَآءَهُمُ الۡمَوۡجُ مِنۡ كُلِّ مَكَانٍ وَّ ظَنُّوۡۤا اَنَّهُمۡ
اُحِيۡطَ بِهِمۡ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ الدِّيۡنَ ۚ

And when those [on board the ship] are delighted with a favorable breeze, suddenly a violent windstorm approaches them from every direction, and waves surge at them from all sides, and they realize that they are encompassed. [At that moment] They call upon Allah [alone], dedicating their faith solely to Him.

لَئِنۡ اَنۡجَيۡتَنَا مِنۡ هٰذِهٖ لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيۡنَ ﴿۲۲﴾

[O Allah], if You save us from this adversity, we will surely be among the grateful.

فَلَمَّآ اَنۡجٰىهُمۡ اِذَا هُمۡ يَبۡغُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ بِغَيۡرِ الۡحَقِّ‌ؕ

But as soon as Allah rescues them from the adversity, they transgress in the land without any right.

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغۡيُكُمۡ عَلٰٓى اَنۡفُسِكُمۡ‌ۙ مَّتَاعَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا‌ ثُمَّ اِلَيۡنَا مَرۡجِعُكُمۡ فَنُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ

﴿۲۳﴾

O people! The consequences of your rebellion will only affect your own soul. [You may enjoy the] benefits of this worldly life for a few days, then ultimately you will return to Us. And We will show you what [good or bad] deeds you have done in the world.